www.KitaboSunnat.com

بعد جب دعائیں شروع کریں پھر حرکت دینا چاہیے۔ مسنون عمل کون سا ہے؟ اسی طرح دو سجدوں کے درمیان بھی حرکت دینی چاہیے؟

سوال: ظاہر یہ ہے کہ تشہد میں اُنگلی کو حرکت شروع سے دے۔ حدیث کے لفظ یحرّکھا کا تقاضا یہی ہے کہ اسے سلام پھیرنے تک حرکت دیتا رہے۔ مولانا عبد الرحمن مبارکپوریؒ فرماتے ہیں:

"ظاهر الأحاديث يدلّ على الإشارة من ابتداء الجلوس" (تحفۃ الاحوذی: ۱۸۵/۲)

"احادیث کی ظاہری دلالت تو یہی ہے کہ تشہد میں بیٹھنے کی ابتدا سے ہی اشارہ کیا جائے"

پھر يدعو بها (انگلی کے اشارے سے دعا کرتے) کا مفہوم بھی یہی ہے ...... سجدوں کے درمیان اشارہ والی حدیث عبد الرزاق نے المُصنَّف (۶۸/۲) اور اس سے احمد (۳۱۷/۴) نے اور طبرانی نے معجم کبیر (۳۳/۲۲) میں ذکر کیا ہے۔ اس روایت کے راوی وائل بن حجر ہیں۔ لیکن اس بارے میں وائل کی جملہ روایات اس کے خلاف ہیں اور جن دوسرے صحابہ نے نبی ﷺ کی نماز کی حالت بیان کیا ہے، ان کی روایات بھی وائل کی اس روایت کے خلاف ہیں۔ ان کے مطلق اور مقید الفاظ کا تعلق تشہد کی بیٹھک سے ہے۔ پھر علامہ بکر بن عبد اللہ ابوزید فرماتے ہیں:

"علماءِ سلف میں سے کسی نے سجدوں کے درمیان اشارہ کرنے کی صراحت نہیں کی اور نہ کسی نے اس کے متعلق کوئی عنوان قائم کیا ہے اور مسلمانوں کا مسلسل عمل سجدوں کے درمیان اشارہ نہ کرنا اور انگلی کو حرکت نہ دینا ہے"

امام بیہقی نے السنن الکبریٰ (۱۳۱/۲) میں اس حدیث کے ضعف کی طرف اشارہ کیا ہے۔

شیخ الاسلام ابن باز اور علامہ البانی رحمہما اللہ نے کہا کہ

"عبد الرزاق کی یہ روایت ثوری عن عاصم به سے ہے جس میں عبد الرزاق، ثوری سے متفرد ہے اور محمد بن یوسف فریابی اس کا مخالف ہے جبکہ وہ ہمہ وقت ثوری کے ساتھ رہے۔ انہوں نے حدیث کے آخر میں سجدہ مذکور کا ذکر نہیں کیا۔ عبد اللہ بن الولید نے محمد کی متابعت کی ہے۔ حدیث کے آخر میں یہ زیادتی ثُمَّ سَجَدَ عبد الرزاق کے وہموں سے ہے۔ روایات اس بات پر متفق ہیں کہ اشارہ کا تعلق پہلے اور دوسرے تشہد کے بیٹھنے سے ہے" (تمام المنة: ۲۱۴/۱ تا ۲۱۷، السلسلة الصحيحة (۳۰۸/۵ تا ۳۱۴ حدیث نمبر ۲۲۴۷، ۲۲۴۸)

مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو کتاب لا جدید فی أحکام الصلاة، ص ۳۸ تا ۴۶ از علامہ بکر بن عبد اللہ ابوزید۔

☆ سوال: ایک آدمی کا نکاح ہوا لیکن لڑکی کی رخصتی سے قبل ہی آدمی فوت ہو گیا۔ کیا وہ لڑکی آدمی کی وراثت کی حقدار ہے اور اگر وہ کہیں اور نکاح کر لیتی ہے پھر بھی وہ وراثت کے حقدار ہو گی؟

جواب: نکاح کے بعد اور رخصتی سے پہلے اگر شوہر فوت ہو جائے تو بیوی اس کے ترکہ سے ورثہ کی حقدار ہے اور بعد میں عورت اگر دوسری جگہ نکاح کر لے پھر بھی حقدار ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ